ملک دشمن طالبان سوات میں جاری آپریشن سے توجہ ہٹانے کیلئے معصوم شہریوں کے خون سے ہولی کھیل رہے ہیں۔الطاف حسین

معصوم شہریوں کے خون سے ہولی کھیلنے والے انسانیت کے کھلے دشمن ہیں، انکی حمایت کرنا بھی انسانیت دشمنی کے مترادف ہے

دہشت گردی اور تخریبکاری کی وارداتیں کرنے والے درندہ صفت دہشت گردوں کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے

پشاور میں بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت، دس افراد کے جاں بحق اور درجنوں افراد کے زخمی ہونے پر اظہار افسوس

لندن۔۔۔22 مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پشاور میں بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور دہشت گردی کے واقعہ میں دس افراد کے جاں بحق اور درجنوں افراد کے زخمی ہونے پر دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک دشمن طالبان ایک طرف تو مسلح افواج کے افسروں اور جوانوں کوشہید کررہے ہیں اور دوسری جانب ان دہشت گردوں نے سوات اور دیگر علاقوں میں جاری فوجی آپریشن سے توجہ ہٹانے کیلئے دیگر شہروں میں دہشت گردی کی کارروائیاں شروع کررکھی ہیں اور یہ معصوم شہریوں کے خون سے ہولی کھیل رہے ہیں۔طالبان نے گزشتہ ہفتہ بھی پشاور میں بم دھماکہ کرکے درجنوں افراد کو خاک وخون میں نہلا دیا تھا اور آج پھران درندہ صفت دہشت گردوں نے پشاور میں بم دھماکہ کرکے درجنوں معصوم و بے گناہ افراد کی جان لے لی جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ معصوم شہریوں کے خون سے ہولی کھیلنے والے نہ صرف اسلام اور پاکستان کے دشمن ہیں بلکہ انسانیت کے بھی کھلے دشمن ہیں اور انسانیت کے ان دشمنوں کی حمایت کرنا بھی انسانیت دشمنی کے مترادف ہے۔جناب الطاف حسین نے مطالبہ کیا کہ دہشت گردی اور تخریبکاری کی وارداتیں کرنے والے درندہ صفت دہشت گردوں کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے۔انہوں نے بم دھماکے میں شہید ہونیوالے افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا کی۔

ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین اور صدر مملکت آصف زرداری کے درمیان ٹیلیفون پر گفتگو

مالاکنڈ ڈویژن میں دہشت گردوں کے خلاف جاری جنگ، متاثرہ علاقوں سے

لاکھوں خاندانوں کی نقل مکانی اور ملک کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال

لندن۔۔۔22 مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین اور صدر مملکت آصف زرداری کے درمیان گزشتہ شب ٹیلیفون پر گفتگو ہوئی۔دونوں رہنماؤں کے مابین ہونے والی گفتگو میں مالاکنڈ ڈویژن میں دہشت گردوں کے خلاف جاری جنگ، سوات ،دیر، بونیر اور دیگر علاقوں سے لاکھوں خاندانوں کی نقل مکانی، متاثرین کیلئے جاری امدادی سرگرمیوں، صدر زرداری کے غیرملکی دورے اور ملک کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔جناب الطاف حسین نے صدر مملکت آصف زرداری کو یقین دلایا کہ ایم کیوایم ملک کی بقاء وسلامتی اور ملک کو دہشت گردوں سے نجات دلانے کیلئے کئے جانے والے ہر اقدام میں حکومت اور فوج کے شانہ بشانہ ہے کیونکہ وہ سمجھتی ہے کہ ملک کو بچانے کیلئے دہشت گردوں کا صفایا ضروری ہے۔جناب الطاف حسین نے صدر آصف زرداری کو مالاکنڈ ڈویژن کے متاثرہ خاندانوں کیلئے ایم کیوایم کی امدادی کارروائیوں سے بھی آگاہ کیا۔جناب الطاف حسین نے صدر آصف زرداری کو متاثرین کی آڑ میں دہشت گردوں کی آمد سے عوام میں پائی جانے والی شدید بے چینی اور تشویش سے بھی آگاہ کیا اور صدر مملکت سے کہا کہ سندھ، پنجاب اور بلوچستان میں نقل مکانی کرنے والے متاثرہ خاندانوں کی رجسٹریشن لازمی کرائی جائے اور انہیں کیمپوں تک محدود رکھا جائے تاکہ ان کی آڑ میں طالبان دہشت گرد شہروں میں داخل نہ ہوسکیں۔صدر آصف زرداری نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت دہشت گردوں کے آگے نہیں جھکے گی اور ملک کو دہشت گردوں سے نجات دلا کر دم لے گی۔صدر زرداری نے جناب الطاف حسین کو یقین دلایا کہ نقل مکانی کرنے والوں کی رجسٹریشن کو یقینی بنایا جارہا ہے۔صدر زرداری نے متاثرہ خاندانوں کیلئے ایم کیوایم کی امدادی سرگرمیوں کو بھی سراہا۔

نقل مکانی کرنے والے خاندانوں کی رجسٹریشن لازمی قرار دی جائے، ایم کیو ایم

عزیز آباد میں پریس کانفرنس سے ڈاکٹر فاروق ستار کا خطاب

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے صدر آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک اور ملکی سلامتی کیلئے کام کرنے والے سیکورٹی ایجنسیوں کے تمام اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ سندھ، پنجاب اور بلوچستان میں سوات اور دیگر علاقوں سے نقل مکانی کر کے آنے والے خاندانوں کی رجسٹریشن لازمی قرار دیا جائے اور ان کو کیمپوں تک محدود رکھا جائے۔ رابطہ کمیٹی نے نقل مکانی کرنے والے متاثرین کی آڑ میں آنے والے طالبان دہشتگردوں کے حوالے سے اپنی گہری تشویش کا اظہار کیا اور واضح کیا کہ اگر یہ سلسلہ جاری رہا اور اس نے خوفناک شکل اختیار کی تو رابطہ کمیٹی نقل مکانی کرنے والے متاثرین کو ان کے صوبے تک محدود کرنے کا مطالبہ بھی کر سکتی ہے۔ یہ بات متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی ڈپٹی کنوینرڈاکٹر فاروق ستار نے جمعہ کے روز رابطہ کمیٹی پاکستان اور لندن کے مشترکہ اجلاس کے بعد خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ایک پر ہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے دیگر ارکان شعیب بخاری ایڈوکیٹ، وسیم آفتاب، کنور خالد یونس، شاکر علی، سلیم تاجک اور آنسہ ممتاز انوار بھی موجود تھے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم طالبان دہشتگردوں کی سندھ اور کراچی میں آمد کے حوالے سے حکام بالا سے رابطے میں ہیں آج ہی وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ بھی ملاقات ہوگی جبکہ وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک بھی کراچی آرہے ہیں ان سے بھی بات ہوگی جبکہ عنقریب صدر پاکستان آصف علی زرداری بھی ملاقات طے ہے ہم یہ مسئلہ ان کے سامنے بھی اٹھائیں گے۔ ایک صحافی کے اس سوال کے جواب میں کہ صوبائی وزیر داخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا اب بھی کراچی میں طالبان اور طالبانائزیشن کی موجودگی سے انکار کر رہے ہیں تو ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ اب تک کوئی دہشتگرد پکڑے جا چکے ہیں صورتحال آپ کے بھی سامنے ہے اگر آپ یہ سوال وزیر داخلہ سے کریں تو بہتر ہوگا تاہم ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ جو دہشتگرد پکڑے گئے ہیں انہوں نے اعتراف کیا ہے کہ وہ سندھ میں سرکاری تنصیبات، ایم کیو ایم کے نائن زیرو اور ایک جماعت کے رہنماؤں کو قتل کرنا چاہتے تھے، غیر ملکی میڈیا نے کراچی میں طالبان رہنماؤں سے انٹرویو کیے ہیں جو غیر ملکی اخبارات میں شائع ہوئے ہیں بلکہ یہ نشر بھی ہوئے ہیں۔ خود ذوالفقار مرزا کے ماتحت افسران ای ڈی خواجہ اور عمر خطاب کے بیانات بھی ریکارڈ پر موجود ہیں کہ انہوں نے کراچی سے طالبان دہشتگرد گرفتار کیے ہیں اور ان کی کراچی میں موجودگی کا اعتراف کیا ہے ۔اس سے قبل پریس کانفرنس میں رابطہ کمیٹی کے مشترکہ اجلاس کے فیصلوں سے صحافیوں کو آگاہ کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ آج رابطہ کمیٹی پاکستان اور لندن کے مشترکہ ہنگامی اجلاس میں ملک کی مجموعی صورتحال، سوات میں طالبان کے دہشت گردوں کے خلاف فوجی آپریشن، متاثرہ علاقوں سے لاکھوں خاندانوں کی نقل مکانی، متاثرہ خاندانوں کی آڑ میں سندھ کے مختلف علاقوں میں طالبان کی تشویشناک حد تک آمد کے حوالہ سے غور وخوض کیا گیا اور اس حوالے سے سندھ کے عوام میں پائی جانے والی بے چینی اور تشویش کا جائزہ لیا گیا۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ پاکستان آج جن نازک حالات سے دوچار ہے، ایم کیو ایم کے بانی وقائد جناب الطاف حسین، پاکستان کے وہ واحد سیاسی رہنماء ہیں جو ملک کے ان حالات کے بارے میں گزشتہ کئی برسوں سے اپنے خطابات اور بیانات کے ذریعے آگاہ کرتے رہے ہیں۔ قائد تحریک الطاف حسین نے جن جن خدشات اور خطرات کی نشاندہی کی وہ آج سب کے سب درست ثابت ہو رہے ہیں۔ یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین اپنے ذاتی وخاندانی مفادات اور اقتدار کے حصول کی سیاست نہیں کرتے بلکہ ملک کی سلامتی اور غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کی فلاح و بہبود کی سیاست کرتے ہیں۔ جنہوں نے پاکستان کی سیاسی تاریخ میں پہلی مرتبہ سیاست میں خدمت کو متعارف کرایا ہے۔ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے حق پرستی کی تحریک کے ابتداء ہی سے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کی فلاح و بہبود اور ملک کی بقاء وسلامتی سے متعلق انتہائی سخت جدوجہد کی جسکی پاداش میں انہیں نہ صرف کئی مرتبہ جیلوں میں قید وبند کی صعوبتیں برداشت کرنی پڑیں بلکہ اسٹیبلشمنٹ اور ملک کی تقریباً تمام ہی سیاسی ومذہبی جماعتوں کے جھوٹے الزامات کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ اسی طرح بعض صحافیوں، قلمکاروں اور دانشوروں نے بھی حالات وواقعات کے بارے میں جناب الطاف حسین کے پیش کردہ خیالات کو بلاجواز تنقید کا نشانہ بنایا اور انہیں ملک وقوم کے ایک سچے ہمدرد کے بجائے ملک کا دشمن بنا کر پیش کرنے اور عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی لیکن اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآن مجید میں وعدہ کیا ہے کہ ''بے شک حق آنے کیلئے ہے اور باطل جانے کیلئے ہے'' اس آیت کریمہ کی صداقت اس طرح ثابت ہوتی ہے کہ جن سیاسی ومذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین پر جھوٹے الزامات اور بہتان لگائے، ان سب کا گھناؤنا کردار قوم کے سامنے آچکا ہے کہ وہ ملک کی بقاء وسلامتی اور عوام کی فلاح و بہبود کیلئے نہیں بلکہ اپنے اقتدار کے حصول کی سیاست کر رہے ہیں اور ان کی سیاست کا محور شروع سے لیکر آج تک صرف اور صرف اپنے اور اپنے خاندان کے اقتدار اور مفادات کا حصول رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ پاکستان آج حالتِ جنگ میں ہے، ملک آج جس نہج پر پہنچ چکا ہے اور اسے جس قسم کے خطرات کا سامنا ہے اس کی نشاندہی قائد

تحریک جناب الطاف حسین برسوں سے کرتے چلے آئے ہیں۔ یہ امر افسوسناک ہے کہ جناب الطاف حسین کے ان خدشات کو سیاسی و مذہبی جماعتوں کی جانب سے نہ صرف رد کیا گیا بلکہ حقائق کو عوام سے پوشیدہ رکھنے کیلئے جناب الطاف حسین کے پیش کردہ خدشات کو واویلا قرار دیا گیا۔ یہ تمام کی تمام سیاسی جماعتیں خاص طور پر تقریباً تمام مذہبی جماعتیں جنہوں نے قیام پاکستان کی شدید مخالفت کی تھی، جنہوں نے پاکستان کو ''ناپاکستان'' اور قائداعظم کو ''کافراعظم'' قرار دیا تھا، جنکی تمام تر مخالفتوں کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور برصغیر کے عوام کی تائید سے پاکستان تو معرض وجود میں آ گیا لیکن پاکستان کے معرض وجود میں آنے کے روز اول سے ہی یہ جماعتیں بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر پاکستان کو تباہ و برباد کرنے کی سازشیں کر رہی ہیں اور آج بھی یہ پاکستان مخالف مذہبی جماعتیں پاکستان کے خلاف سرگرم ہیں۔ اسی طرح وہ لوگ جو تحریک پاکستان کے دوران مسلم لیگ کے پرچم تلے جمع ہونے کے بجائے اسے شکست دینے کیلئے انگریزوں کی بنائی ہوئی پاکستان مخالف جماعت یونینسٹ پارٹی کے رہنماء تھے، آج انہی کی اولادیں مختلف لبادے اوڑھ کر محبّ وطن بنی ہوئی ہیں اور دراصل یہ عناصر بھی پاکستان کو نقصان پہنچانے کی کوششیں کر رہے ہیں جبکہ بانیان پاکستان اور ان کی اولادیں جن پر پاکستان دشمنی اور غداری کے شرمناک بہتان اور الزامات لگائے گئے تھے وہی آج پاکستان کو بچانے کیلئے پاکستان کی حکومت اور مسلح افواج کے ساتھ پیش پیش ہیں۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ آج طالبان اور القاعدہ کے دہشت گردوں کی جانب سے اسلام کے نام پر دہشت گردی کے ذریعے جس طرح دین اسلام اور اسلامی تعلیمات کا چہرہ مسخ کیا جا رہا ہے اور انہوں نے جس طرح اسلام کے نام پر دہشت گردی اور قتل و غارتگری کا بازار گرم کر رکھا ہے اس قتل و غارتگری اور دہشت گردی کی حمایت وہی سیاسی و مذہبی جماعتیں کر رہی ہیں جو پاکستان کے قیام کی مخالف تھیں۔ یہ جماعتیں طالبان کے دہشت گردوں کے خودکش حملوں، مساجد اور امام بارگاہوں پر بم دھماکوں، مزارات اور بچیوں کے اسکولوں کو بموں سے اڑانے، فوج، رینجرز، ایف سی اور پولیس کے اہلکاروں کے گلے کاٹنے والے، پاکستان کے آئین، پارلیمنٹ اور عدالتوں کو غیر شرعی قرار دینے والوں کی حمایت کرتی رہی ہیں اور ملک بچانے کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے مسلح افواج کے افسروں اور جوانوں کی حمایت کرنے کے بجائے ان دہشت گردوں کے خلاف جاری فوجی آپریشن کی مخالفت کر رہی ہیں اور مسلح افواج کے ہاتھ مضبوط کرنے کے بجائے فوج کے خلاف احتجاج کر رہی ہیں۔ ہمارا ان سیاسی و مذہبی جماعتوں سے سوال ہے کہ کیا امام بارگاہوں پر عزاداری کرنے، مساجد میں نماز ادا کرنے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار غیر مسلم تھے جو انکے قاتلوں کی حمایت کی جا رہی ہے؟ وقت کا تقاضا ہے کہ عوام قیام پاکستان کی مخالفت کرنے والی سیاسی و مذہبی جماعتوں کے اصل چہرے دیکھ لیں اور جان لیں کہ قیام پاکستان کی مخالفت کرنے والی سیاسی و مذہبی جماعتیں اب باقی ماندہ پاکستان کو توڑنے کی سازشوں میں مصروف ہیں اور پاکستان کی بقاء و سلامتی کیلئے ملک بھر کے عوام کو متحد و منظم ہو کر میدان عمل میں آنا ہوگا۔ انہوں نے واضح کیا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین گزشتہ کئی برسوں سے سندھ کے عوام، دانشوروں، مفکروں، صحافیوں، کالم نگاروں اور سندھ کے رہنماؤں کی توجہ اس جانب مبذول کراتے چلے آئے ہیں کہ صوبہ سندھ کو کالونی بنانے کی سازشیں کی جا رہی ہیں۔ سندھ دھرتی اور اس کے عوام کو بنیادی حقوق سے محروم رکھا جا رہا ہے، سندھ دھرتی کو اس کے جائز حق سے محروم رکھا جا رہا ہے اور سندھ میں طالبانائزیشن کی سازش کی جا رہی ہے لیکن نام نہاد قوم پرستوں اور سندھ کے بعض سیاسی رہنماؤں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے بیانات پر توجہ دینے کے بجائے ان پر نہ صرف بے جا تنقید کی بلکہ ان کے خدشات کو واویلا قرار دیکر سندھ کے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش بھی کی لیکن آج پورے صوبہ سندھ میں جس طرح نقل مکانی کرنے والے خاندانوں کی آڑ میں طالبان کی یلغار کا جو سلسلہ جاری ہے اس سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے یہ خدشات بھی درست ثابت ہو گئے ہیں کہ سندھ کو کالونی بنانے کی سازش کی جا رہی ہے اور سندھ پر یہ بیرونی یلغار بھی اسی سازش کا حصہ ہے جس سے سندھ دھرتی کے عوام میں گہری تشویش بھی پائی جا رہی ہے اور سندھ کے عوام سراپا احتجاج بھی ہیں۔ جو عناصر سندھ دھرتی پر بالواسطہ یا بلاواسطہ قبضہ کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں ان کیلئے آج سے 300 سال قبل سندھ کے مشہور صوفی شاعر عبدالرحیم گروہوڑیؒ نے اپنے اشعار کے ذریعہ اس خدشہ کا اظہار کر دیا تھا کہ ''اگر صوبہ سندھ کو نقصان پہنچا تو قندھار والوں سے پہنچے گا'' اور آج سندھ دھرتی کو نقصان پہنچانے کا وہ عمل زور و شور سے جاری ہے لہٰذا پاکستان بالخصوص صوبہ سندھ کے عوام، دانشور اور کالم نگار اپنے ضمیر کے مطابق خود فیصلہ کریں کہ آیا قائد تحریک جناب الطاف حسین گزشتہ کئی برسوں سے جن خدشات کا اظہار کرتے چلے آئے ہیں وہ غلط تھے یا وہ سیاسی و مذہبی اور قوم پرست جماعتوں کے رہنماء غلط تھے جو جناب الطاف حسین کے خدشات کو محض واویلا قرار دیکر عوام کو گمراہ کرتے چلے آئے ہیں؟ ملک بھر کے عوام یہ بھی سوچیں کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے پاکستان کی سلامتی و بقاء اور عوام کی فلاح و بہبود کیلئے تمام صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دیئے جانے کی جو آواز بلند کی تھی وہ درست تھی یا غلط تھی؟ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ سوات، دیر، بونیر اور شانگلہ میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے نتیجے میں لاکھوں کی تعداد میں نقل مکانی کرنے والوں کی ایک بہت بڑی تعداد کراچی سمیت سندھ کے مختلف شہروں اور قصبوں میں آ کر آباد ہو رہی ہے جن کا کسی قسم کا کوئی ریکارڈ حکومت کے پاس نہیں ہے۔ اس کا سب سے تشویشناک پہلو یہ ہے کہ نقل مکانی کرنے والوں کی آڑ میں بہت بڑی تعداد میں درندہ صفت طالبان دہشتگرد بھی کراچی سمیت سندھ کے مختلف شہروں میں آ کر اپنے ٹھکانے قائم کر رہے ہیں جو کسی وقت بھی سندھ کے شہروں میں خودکش حملے اور دہشت گردی کی بڑی کارروائیاں کر سکتے ہیں۔ یہ دہشت گرد کراچی میں اغوا برائے تاوان، بینک ڈکیتیوں، لوٹ مار اور مختلف جرائم کی بڑی بڑی وارداتیں بھی

کررہے ہیں اور جرائم کی ان وارداتوں سے حاصل ہونے والی رقم دہشت گردی کی کارروائیوں کیلئے صوبہ سرحد بھیجی جارہی ہے۔ ہمارے یہ خدشات بلاوجہ نہیں بلکہ آپ حضرات اچھی طرح واقف ہیں کہ گزشتہ ایک ہفتہ کے دوران کراچی کے مختلف علاقوں سے طالبان کے کئی دہشت گرد جدید وخودکار ہتھیاروں، خودکش حملوں میں استعمال ہونے والی جیکٹس اور انتہائی مہلک گولہ بارود کے ساتھ گرفتار ہوچکے ہیں اور پولیس حکام ان دہشت گردوں کے بھیانک جرائم کی تفصیلات میڈیا کے سامنے پیش کرچکے ہیں۔ گزشتہ رات بھی کراچی میں سپر ہائی وے کے علاقے میں ایک پیٹرول پمپ سے طالبان کے آٹھ دہشت گرد گرفتار کئے گئے۔ ان دہشت گردوں کے پاس سے بھی خودکش حملوں میں استعمال ہونے والی جیکٹس اور مہلک اسلحہ برآمد ہوا۔ قائد تحریک جناب الطاف حسین کافی عرصہ سے صوبہ سندھ خصوصاً کراچی میں تیزی سے بڑھتی ہوئی طالبانائزیشن کے خدشات سے آگاہ کرتے آئے ہیں اور کراچی کے مختلف علاقوں سے کئی طالبان دہشت گردوں کی گرفتاری اس امر کا ثبوت ہے کہ کراچی میں طالبانائزیشن کا عمل بہت تیزی سے جاری ہے اور صوبہ سرحد میں دہشت گردی اور تخریبکاری کا بازار گرم کرنے والے طالبان دہشت گرد کراچی میں بھی اپنا نیٹ ورک قائم کرچکے ہیں اور اس حوالے سے قائد تحریک الطاف حسین کے خدشات سو فیصد درست ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات نہ صرف وزیراعظم یوسف رضا گیلانی بلکہ وفاقی وزیرداخلہ رحمٰن ملک بلکہ مالاکنڈ ڈویژن میں دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کرنے والے فوجی حکام مسلسل کہہ رہے ہیں کہ طالبان دہشت گرد اپنے حلیہ بدل کر نقل مکانی کرنے والوں کی آڑ میں فرار ہورہے ہیں اور اس صورتحال پر ملک کے کئی رہنما بھی اپنی تشویش کا اظہار کرچکے ہیں۔ حکومت پنجاب نے دہشت گردوں کی پنجاب میں آمد کو روکنے کیلئے سخت اقدامات کئے ہیں اور اب صوبہ سندھ کے کئی رہنما بھی نقل مکانی کرنے والوں کی آڑ میں دہشت گردوں کی سندھ میں آمد پر اپنی تشویش کا اظہار کررہے ہیں لہٰذا ہم رابطہ کمیٹی کے فیصلے کے مطابق صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیرداخلہ رحمان ملک اور ملکی سلامتی کیلئے کام کرنے والے سیکورٹی ایجنسیوں کے تمام اعلیٰ حکام سے مطالبہ کرتے ہیں سندھ، پنجاب اور بلوچستان میں نقل مکانی کرکے آنے والے خاندانوں کی رجسٹریشن کو لازمی قرار دیا جائے، نقل مکانی کرنے والوں کو مخصوص کیمپوں تک محدود رکھا جائے تاکہ ان کی آڑ میں طالبان دہشت گرد شہروں میں داخل نہ ہوسکیں۔ ہم یہ مطالبہ بھی کرتے ہیں کہ کراچی جو ملک کا سب سے بڑا شہر اور ملک کا معاشی دارالحکومت ہے یہاں طالبان دہشت گردوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کی فوری روک تھام کی جائے اور ان دہشتگردوں کی معاونت کرنے والے لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور جرائم پیشہ افراد کیخلاف سخت کارروائی کی جائے۔ کراچی، سندھ کے دیگر شہروں، لاہور، کوئٹہ، اسلام آباد اور ملک کے دیگر شہروں میں طالبان کے زخم کو ناسور نہ بننے دیا جائے اور یہاں بھی طالبان کے اس مرض کا علاج کیا جائے اور ان شہروں کو بھی سوات نہ بننے دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم آج اس پریس کانفرنس کے توسط سے سندھ میں غیروں کی یلغار کے خلاف احتجاج کرنے والی سندھ کی تمام تنظیموں کو بھی ایک بار پھر اپنی مکمل حمایت وتعاون کا یقین دلاتے ہیں، ہم ایک بار پھر یہ واضح کردینا چاہتے ہیں کہ ایم کیو ایم پاکستان کی بقاء وسلامتی، سندھ دھرتی پر قبضہ اور طالبانائزیشن کی کسی بھی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دے گی اور ملک دشمن عناصر کی ہر سازش کے خلاف سیسہ پلائی دیوار ثابت ہوگی۔ ہم سندھ اور چھوٹے صوبوں کے حقوق کا مطالبہ کرنے والے عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ملک کی سلامتی وبقاء کی خاطر ملک کو قائداعظم کے اصولوں کے مطابق روشن خیال ملک بنانے اور محروم عوام کے حقوق کی جدوجہد کیلئے قائد تحریک الطاف حسین کے پرچم تلے متحد ہوجائیں اور ملک کو نقصان پہنچانے کے ناپاک عزائم رکھنے والے دہشت گردوں کے خلاف متحد ومنظم ہوجائیں۔

پشاور خیبر بازار میں بم دھماکے میں ملوث دہشتگردوں کو گرفتار کرکے عبرتناک سزادی جائے، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔22 مئی 2009ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے پشاور کے خیبر بازار میں دہشت گردوں کی جانب سے کیے جانیوالے بم دھماکے کی سخت الفاظ میں مذمت گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ بم دھماکے میں ملوث دہشت گرد انسانیت اور معاشرے کے کھلے دشمن ہیں انہیں کسی صورت معاف نہیں کیا جاسکتا ایسے عناصر کیخلاف بلا آخیر ملک کے عوام کو اس کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے اس کیخلاف آواز بلند کرنا ہوگی۔ اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے بم دھماکے پر اپنے شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بم دھماکہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت کیا گیا ہے جس کا مقصد مالاکنڈ ڈویژن میں جاری فوجی آپریشن سے فوج، حکومت اور پاکستان کے عوام کی توجہ ہٹانا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے مزید کہا کہ طالبان نقل مکانی کرنیوالے متاثرین کے بھیس میں مالاکنڈ ڈویژن سے نکل رہے ہیں اور اب ملک کا باقی حصہ ان کی دہشت گردی کے نشانے پر ہے۔ رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم پاکستان سید یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیرداخلہ رحمٰن ملک، گورنر اور وزیراعلیٰ سرحد سے مطالبہ کیا ہے کہ بم دھماکے میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے اور مستقبل میں ایسے افسوسناک واقعات کی روک تھام کیلئے مئوثر اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔ رابطہ کمیٹی نے بم دھماکے میں جاں بحق ہونیوالے افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران صبر جمیل عطا کرے۔ رابطہ کمیٹی نے بم دھماکے میں زخمیوں کی جلد صحتیابی کیلئے بھی دعا کی۔

آزاد کشمیر کے قائم مقام صدر سلیم بٹ نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مرکزی امدادی کیمپ کا دورہ کیا

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

آزاد کشمیر کے قائم مقام صدر اور اس کی قانون ساز اسمبلی کے حق پرست ڈپٹی اسپیکر سلیم بٹ نے جمعہ کی سہ پہر متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر میں مرکزی امدادی کیمپ کا دورہ کیا۔اس سے قبل جب معزز مہمان آزاد کشمیر کے وزیر سیاحت، کلچر اور امور نوجوانان طاہر کھوکھر کے ہمراہ فاؤنڈیشن کے صدر دفتر پہنچے تو ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور فاؤنڈیشن کے مینجنگ ٹرسٹی شعیب احمد بخاری ایڈوکیٹ، رابطہ کمیٹی کے ارکان سلیم تاجک، شاکر علی اور رکن قومی اسمبلی شیخ صلاح الدین نے انکا پرتپاک استقبال کیا۔سلیم بٹ نے اس موقع پر مرکزی امدادی کیمپ کے مختلف شعبہ جات میں ہونے والے امدادی کاموں کو دیکھا اور ایم کیو ایم کے کارکنوں اور کے کے ایف کے رضا کاروں کی خدمات اور محنت کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔بعدازاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کے کے ایف کے اس دورے کے بعد میرے بھی وہی جذبات ہیں جو دوسروں کے ہیں جس طرح یہاں امدادی کام ہو رہا ہے وہ قابل تعریف ہے میں یہاں اپنے ساتھیوں کی حوصلہ افزائی کرنے آیا ہوں اور دیگر سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور کارکنوں سے کہوں گا کہ وہ ایم کیو ایم کی طرح متاثرین کی بحالی کیلئے کام کریں یا پھر ایم کیو ایم کے ساتھ ملکر کام کریں کیونکہ کراچی سے لیکر پشاور تک ایم کیو ایم جیسا کوئی کام نہیں کر رہی ہے حالانکہ ان میں سے بعض جماعتیں تو ایم کیو ایم سے بھی بڑی ہیں۔۔انہوں نے کہا کہ میں آئندہ دو روز میں سوات اور دیگر متاثرہ علاقوں میں جاؤں گا اور وہاں کے درپیش حالات سے حکومت کو آگاہ کروں گا۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کشمیریوں کے کوئی خدشات اور تحفظات نہیں ہیں کچھ مسائل ضرور ہیں جنہیں حل کیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ان کا دورہ کراچی کامیاب رہا اور کشمیری عوام سے کیے گئے وعدے پورے کیے جا رہے ہیں۔پاک بھارت تعلقات کے حوالے سے سلیم بٹ نے کہا کہ پاک بھارت تعلقات میں اتار چڑھاؤ آتے رہتے ہیں تاہم بھارت میں نئی حکومت آنے کے بعد امید ہے کہ پاک بھارت تعلقات میں بہتری آئے گی اور دونوں ملکوں کے درمیان اعتماد کی بحالی کیلئے اقدامات کا آغاز ہوگا۔

شیخ الجامعہ کراچی پیرزادہ قاسم اور مختلف تعلیمی اداروں کے سربراہان اور ماہرین تعلیم نے کے کے ایف کے مرکزی امدادی کیمپ کا دورہ کیا

کراچی۔۔۔22 مئی 2009ء

جامعہ کراچی کے وائس چانسلر اور دیگر تعلیمی اداروں کے پروفیسرز، اساتذہ کرام اور ماہرین تعلیم نے جمعرات کے روز متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کا دورہ کیا اور وہاں سوات، دیر، بونیر اور شانگلہ کے متاثرین کے امداد اور بحالی کیلئے جاری امدادی کاموں کا جائزہ لیا اس موقع پر ایم کیو ایم رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنو ینز ڈاکٹر فاروق ستار، ارکان رابطہ کمیٹی، شعیب بخاری ایڈوکیٹ، سلیم تاجک، شاکر علی اور سیف یار خان کے علاوہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کے استاد پروفیسر خورشید خاور امروہوی، جامعہ کراچی کے وائس چانسلر پیرزادہ قاسم، رجسٹرار جامعہ کراچی پروفیسر رئیس علوی، چیئرمین سیکنڈری بورڈ کراچی انور احمد زئی، سرسید یونیورسٹی چیئرمین الیکٹریکل ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر بلال علوی، رجسٹرار وفاقی اردو یونیورسٹی ڈاکٹر قمر الحق، کنٹرولر وفاقی اردو یونیورسٹی پروفیسر وقار الحق، پرو وائس چانسلر کراچی یونیورسٹی ڈاکٹر اخلاق احمد، کراچی یونیورسٹی کے شعبہ سیاسیات کی چیئر پرسن نصرت ادریس، چیئرمین وومن اسٹڈیز ڈاکٹر نسرین اسلم شاہ، مشیر شعبہ امتحانات ڈاکٹر ناصر الدین خان، پرنسپل پریمیئر کالج پروفیسر احسن خورشید، پروفیسر فیصل سی بی ایم ،ڈاکٹر ہمایوں انصاری آئی بی اے، شعبہ اطلاعات جامعہ کراچی محترمہ ثمینہ سعید، پروفیسر صادق علی خان، شعبہ کمپیوٹر سائنس، پروفیسر رفیعہ تاج، ابلاغ عامہ، پروفیسر کامران، شعبہ سیاست، ڈاکٹر جاوید ذکی، انچارج سمسٹر سیل، ڈاکٹر ارمان، سینڈیکیٹ ممبر، ڈاکٹر غلام علی، ایچ او ڈی، ڈاکٹر مشہود ظفر، ایم ایس عباسی شہید اسپتال اور سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کے چیئرمین پروفیسر سعید احمد صدیقی بھی موجود تھے۔انہوں نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مرکزی امدادی کیمپ میں مختلف امدادی شعبوں کا معائنہ کیا اور امدادی کاموں میں مصروف ایم کیو ایم کے کارکنوں اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کاروں کے کام کو سراہا اور ان کے جذبہ خدمت خلق کی تعریف کی۔

ایم کیوایم الطاف حسین کی تعلیمات کی روشنی میں انسانیت کی خدمت کیلئے متحرک ہے، شیخ الجامعہ کراچی پیرزادہ قاسم

کراچی کے مختلف تعلیمی اداروں کے سربراہان اور ماہرین تعلیم نے کے کے ایف کے مرکزی امدادی کیمپ پر نقد عطیات بھی جمع کروائے

کراچی ۔۔۔22 مئی 2009ء

شیخ الجامعہ کراچی پیرزادہ قاسم نے خدمت خلق میں مصروف ایم کیوایم ، آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کاروں کو ان کی انسانیت کی خدمت کیلئے عملی خدمات کی شاندار الفاظ میں تعریف کی ہے اور اعتراف کیا ہے کہ وہ خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مرکزی دفتر میں فلاحی اور امدادی کام کو دیکھ کر بے حد متاثر ہوئے ہیں اور انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ یہ سب قائد تحریک الطاف حسین کی تحریک کا نتیجہ ہے جس کے باعث یہ انسانیت کی خدمت کیلئے متحرک ہوئے ہیں یہ بات انہوں نے جمعرات کے روز خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر میں کے دورے کے موقع پر ایم کیوایم ، آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے کارکنوں اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہی ۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز و وفاقی وزیر اوور سیز پاکستانیز ڈاکٹر فاروق ستار اور ارکان رابطہ کمیٹی شعیب بخاری ، ،سیف یار خان ، سلیم تاجک ، اور شاکر علی کے علاوہ جامعہ کراچی اور دیگر تعلیمی اداروں کے اساتذہ کرام اور ماہرین تعلیم بھی موجود تھے ۔پیرزادہ قاسم نے کہا کہ کامیاب قوموں کی لیڈر شپ بروقت اور درست فیصلہ صادر کرتی ہے اور جب وہ لوگوں میں اپنا پیغام لیکر جاتی ہے تو لوگ اس کے ساتھ چلنے کو تیار ہو جاتے ہیں ، الطاف حسین نے یہ ثابت کر دکھایا ہے اور انہوں نے یہ بات بھی ثابت کی ہے کہ کس چیز کو کہاں محسوس کرنا چاہئے ۔قائد تحریک الطاف حسین واحد شخصیت ہیں جو بہت دور تک دیکھتے ہیں جہاں ہم نہیں دیکھ سکتے انہوں نے سوات و دیگر علاقوں سے نقل مکانی کرنے والوں کی مدد کرنے کا بروقت اور درست فیصلہ کیا یہ ایک اچھی لیڈر شپ کی بڑی بات ہے ہم سب کو الطاف حسین کا شکریہ ادا کرنا چاہئے کہ انہوں نے مناسب موقع پر انسانیت کی خدمت کیلئے قوم کو متحرک کیا ، ہر کام جذبے اور محبت کے ساتھ کیا جاتا ہے ۔اگر کام انسانیت سے عاری ہوں تو وہ لا حاصل ہوتے ہیں ، ایم کیوایم والے محبت کرنے والے لوگ ہیں ۔انہوں نے کہا کہ مشکل حالات قوموں پر آتے رہتے ہیں یہ موجودہ حالات بھی درست ہو جائیں گے ، صرف بحران میں رہنا ہماری قسمت نہیں ہے ۔ڈاکٹر فاروق ستار نے اپنے خطاب میں ڈاکٹر پیرزادہ قاسم اور دیگر اساتذہ کرام اور ماہرین تعلیم کا خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مرکزی دفتر آنے پر ان کا شکریہ ادا کیا ۔انہوں نے کہا کہ یہاں آکر پیرزادہ قاسم کا پہلا تبصرہ یہ تھا کہ یہاں تو زبردست کام ہو رہا ہے جس پر میں نے ان سے کہا کہ ہم زبردست کام کرتے ہیں ورنہ نہیں کرتے ، ایم کیوایم کے کارکنان اور رضا کاروں میں اور دوسروں میں یہی فرق ہے ، ہم نے جناب الطاف حسین سے جو کچھ سیکھا ہے اس کی بنیاد پر آج ہی وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی کو مشورہ دیا ہے کہ غیر معمولی حالات میں غیر معمولی اقدامات کرنے ہی پڑتے ہیں لہٰذا جنگی حالات سے نمٹنے کیلئے وزیر اعظم ہاؤس یا وزیر اعظم سیکریٹریٹ میں ایک وار روم قائم کیا جائے ہم فوجی جنگ تو جیت سکتے ہیں لیکن نقل مکانی کرنے والے کیمپوں میں یہ جنگ ہار گئے تو فوجی جنگ بھی نہیں جیتی جاسکتی ۔انہوں نے کہا کہ الطاف حسین نے ہمیں انسانیت کی خدمت کرنے کا سلیقہ سکھایا ہے اس جاری جنگ کے بعد فیصلہ ہو جائے گا کہ یہ پاکستان بیت اللہ محسود کا ہے یا ہمارا پاکستان ہے ۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ انہوں نے ہمیں القاعدہ کا تحفہ دیا اور ہم نے انہیں پشتو اور اردو کا قائدہ دیا ۔ڈاکٹر نور الصباح چانسلر جناح وومن یونیورسٹی نے نقد بیس ہزار روپے کا عطیہ دیا ، ڈاکٹر مشہود ظفر ایس ایم عباسی شہید اسپتال نے پانچ ہزار روپے کا نقد عطیہ دیا ، کراچی یونیورسٹی کے ڈاکٹر اخلاق احمد پرو وائس چانسلر نے دس ہزار روپے کا اعلان کیا ، اس موقع پر پروفیسر سعید صدیقی نے بیس ہزار روپے کا نقد عطیہ کا اعلان کیا ۔

کراچی میں طالبان دہشت گردوں کی موجودگی قانون نافذ کرنے والے اداروں کیلئے کھلا چیلنج ہے، ڈاکٹر صغیر احمد

چلڈرن اسپتال یونٹ میں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، ایڈیشنل میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اور سینئر ڈاکٹرز سے خطاب

کراچی ۔۔۔22 مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست صوبائی وزیر ڈاکٹر صغیر احمد نے کہا ہے کہ سوات ، دیر ، بونیر اور شانگلہ میں فوجی آپریشن ملک کی سلامتی اور استحکام کی ضمانت ہے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ملکی استحکام کو خطرات سے دوچار ہونے سے قبل ہی حکمرانوں اور عوام کو آگاہ کرتے رہے ہیں ۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز چلڈرن اسپتال یونٹ میں مختلف اسپتالوں کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ، ایڈیشنل میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ، THO,s اور مختلف ڈیپارٹمنٹ کے سینئر ڈاکٹروں سے خطاب کرتے ہوئے کہی اس موقع پر ایم کیوایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کے انچارج و اراکین بھی موجود تھے ۔ڈاکٹر صغیر احمد نے کہا کہ صوبہ پختونخواہ کے مختلف علاقہ جات میں طالبان دہشت گردوں نے اپنا جبری نظام نافذ

کر کے لاکھوں افراد کی زندگیاں برباد کردی اور وہ اب فوجی آپریشن کے باعث نقل مکانی پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر صوبہ پختونخواہ کے متاثرہ خاندانوں کی امداد انسانیت کی خدمت کے جذبے کے تحت کی جارہی ہے اور اس سلسلے میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر میں بھرپور امدادی سرگرمیاں جاری ہیں اور اب تک اس ادارے نے عوام اور مخیّر حضرات کے تعاون سے کئی ٹرک پر مشتمل امدادی اشیاء اور ادویات متاثرین کیلئے روانہ کی ہیں جن کی مالیت کروڑوں میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ طالبانائزیشن کی گھناؤنی سازش کسی بھی ملک کو استحکام نہیں بخش سکتی کیونکہ طالبان دہشت گرد اسلام کی آڑ میں جو نظام نافذ کررہے ہیں وہ خود ساختہ اور جبر پر مشتمل ہے جس کی اسلام میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے طالبانائزیشن کے خلاف جس طرح آواز بلند کی اس سے ثابت ہوگیا ہے کہ جناب الطاف حسین ملک کے واحد رہنما ہیں جو قوم کو آنے والے خطرات سے قبل ہی نڈر اور بے باک انداز میں آگاہ کردیتے ہیں اور ان کا یہ محبّ وطن عمل و کردار تاریخ میں سنہرے حروف میں لکھا جائے گا۔ ڈاکٹر صغیر احمد نے مزید کہا کہ کراچی میں گزشتہ دنوں طالبان نیٹ ورک کے دہشت گرد جدید اسلحہ اور بارود سمیت پکڑے گئے ہیں اور ان کی یہاں موجودگی قانون نافذ کرنے والے اداروں کیلئے کھلا چیلنج ہے۔

لانڈھی میں حق پرست قیادت کے ترقیاتی و تعمیراتی کاموں سے عوام اور طلباء کو براہِ راست فائدہ پہنچے گا، ارکان صوبائی اسمبلی

کراچی۔۔۔22مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان صوبائی اسمبلی نے لانڈھی ٹاؤن میں حق پرست اراکین قومی وصوبائی اسمبلی اور ٹاؤن کی سطح پر حق پرست قیادت کی جانب سے کرائے جانیوالے ترقیاتی و تعمیراتی کاموں کا زبردست خیر مقدم کیا ہے اور کہا ہے کہ عوام کی بلاتفریق خدمت ہی حق پرست قیادت کا نصب العین ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ لانڈھی ٹاؤن میں حق پرست قیادت کے منتخب نمائندوں نے تیز ترین ترقیاتی کام کرائے جس کے باعث آج بیشتر علاقوں میں فراہمی آب، نکاسی آب، روڈز، پارکس، گرین بیلٹ، ڈسپنسریز، اسٹریٹ لائٹس، گندی گلیاں میں نئے نظام کے تحت آرسی سی ڈرین کے کام انجام دیئے گئے جن سے براہِ راست عوام مستفید ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح لانڈھی ٹاؤن میں ایمپلائمنٹ سیل کے ذریعے بے روزگار افراد کو روزگار مہیا کیا گیا، 400 گھرانوں میں ماہانہ مفت راشن کی تقسیم اور سب سے بڑھ کر تعلیم کے شعبہ میں گورنمنٹ اسکولوں کو انگلش میڈیم میں تبدیل کرنے کا عمل جاری ہے جس میں اب تک تین اسکولوں کو انگلشن میڈیم میں تبدیل کردیا گیا ہے مزید 17 اسکولوں پر کام جاری ہے جو کہ کسی بھی اعلیٰ اور معیاری اسکولوں سے کم نہیں ہین۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ وقت میں فراہمی آب اور نکاسی آب، روڈز، پارکس، گرین بیلٹ، ڈسپنسریز، اسٹریٹ لائٹس، گندی گلیاں اور دیگر کاموں میں پمپنگ اسٹیشن میں 20 کروڑ سے زیادہ کی رقم صرف ڈیڑھ میں خرچ کی جارہی ہے جس پر کام جاری ہے جو کہ تکمیل کے مراحل میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ لانڈھی ٹاؤن نے تعلیمی معیار کو بلند اور بہتر بنانے کیلئے 20 اسکولوں کے لئے ADP اور سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ یعنی سٹی ناظم سے 26 کروڑ روپے لئے اور سب سے بڑی بات ان اسکولوں میں بہتر Environemnt ہے اور کوئی فیس نہیں لی جارہی ہے اور مفت کتب بھی فراہم کی جارہی ہیں جبکہ لانڈھی ڈگری کالج کی اپ گریڈیشن کی جارہی ہے اور پوسٹ گریجویٹ کلاسز کا آغاز بھی کیا جارہا ہے جو طلباء کیلئے حصول علم میں آسانی کا سبب بنے گا۔ حق پرست ارکان صوبائی اسمبلی نے کہا کہ لانڈھی ٹاؤن کی طرح شہر کے دیگر ٹاؤنز میں بھی حق پرست قیادت عوامی خدمت کے جذبے کے تحت ہی سرگرم عمل ہے اور انشاء اللہ اس مرتبہ بھی حق پرست قیادت نے عوام کے بنیادی مسائل حل کرکے ان کے دلوں کو فتح کرلیا ہے اور موجودہ حق پرست قیادت کا دور تعمیر و ترقی کے حوالے سے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

یونائیٹڈ لیبر فیڈریشن کے رکن سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔22مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے یونائیٹڈ لیبر فیڈریشن کی کمیٹی کے رکن تابش کے والد خواجہ محمد فضل الٰہی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ دریں اثناء ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کے انچارج و اراکین سینٹرل کوآرڈی نیشن کمیٹی نے بھی یونائیٹڈ لیبر فیڈریشن کی کمیٹی کے رکن تابش کے والد کے انتقال پر دلی افسوس کا اظہار کیا اور مرحوم کی مغفرت کیلئے دعا کی۔

آزاد کشمیر قانون اسمبلی میں حق پرست پارلیمانی گروپ کے لیڈر طاہر کھوکھر کا کے کے ایف کے مرکزی امدادی کیمپ کا دورہ

کراچی ۔۔۔ 21 مئی 2009ء

آزاد کشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں حق پرست پارلیمانی گروپ کے لیڈر اور سیاحت، سپورٹس، کلچر و امور نوجوانان کے وزیر طاہر کھوکھر نے گذشتہ روز متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر میں متاثرین کیلئے لگائے امدادی کیمپ کا دورہ کیا۔ وہ کچھ دیر وہاں رہے اور انہوں نے سوات، دیر، بونیر اور شانگلہ کے متاثرین کی بحالی کیلئے جاری امدادی کاموں کو دیکھا اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کی عملی خدمات کو سراہتے ہوئے خود بھی کچھ دیر کیلئے امدادی کام سرانجام دیئے۔ اس سے قبل انہوں نے کراچی کے مختلف علاقوں میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے لگائے گئے امدادی کیمپوں کا بھی دورہ کیا اور متاثرین کیلئے عطیات بھی جمع کیئے۔

☆☆☆☆☆